ریڈیو NDR کے نمائندہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو

اس کے بعد پروگرام کے مطابق مہمانوں کی خدمت میں ڈنر پیش کیا گیا۔ڈنر کے فوراً بعد ریڈیو NDR کے ایک صحافی نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

☆ **صحافی نے سوال کیا کہ مذہبی رواداری اور برداشت کے متعلق جن اسلامی تعلیمات کے بارہ میں آپ نے بیان کیا ہے، سعودی عرب اور دنیا میں موجود دوسرے مسلمان ان تعلیمات پر عمل کیوں نہیں کرتے؟**

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میرا کام تو صرف اسلام کی حقیقی اصل تعلیمات پیش کرنا ہے۔ میں کسی پر زبردستی تو نہیں کرسکتا یا کسی کو مجبور تو نہیں کرسکتا۔ اور جہاں تک ہماری جماعت کا تعلق ہے تو میں ہمیشہ انہیں کہتا ہوں کہ اسلام کی اصل اور خوبصورت تعلیمات پر عمل پیرا رہیں۔ میں جہاں بھی جاتا ہوں یا جہاں بھی مجھے کچھ کہنے کا موقع ملتا ہے تو میں ان سے یہی چیز کہتا ہوں۔ پس میں زبردستی تو نہیں کرسکتا لیکن ہر جگہ یہی پیغام دیتا ہوں کہ اسلام کا نام بدنام مت کرو۔ بلکہ ایک مرتبہ تو میں نے انہیں براہِ راست مخاطب کر کے بھی کہا ہے کہ اسلام کا نام بدنام مت کرو۔ اسلام تو امن کا مذہب ہے۔ خدارا اپنے مذہب کی خاطر اپنے ذاتی مفادات کو حاصل کرنے کی بجائے اصل اسلامی تعلیمات پر عمل کرو۔

☆ **اس کے بعد اس نمائندہ صحافی نے پوچھا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی میں جماعت احمدیہ کے مستقبل کے بارہ میں کیا خیال ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: یہاں جرمنی میں جماعت بہت فعّال ہے۔ نوجوان طبقہ پڑھا لکھا ہے۔ ہمارے جو بچے سکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اُن میں کافی ذہین اور قابل طالبعلم ہیں۔ اسی طرح نوجوانوں کی ایک کثیر تعداد یونیورسٹیوں سے گریجوایشن اور ماسٹرز کر رہی ہے اور بعض پی ایچ ڈی اور ریسرچ بھی کر رہے ہیں۔ ہم اپنے نوجوانوں کو یہی کہتے ہیں کہ دنیاوی علم بڑھانے کے ساتھ ساتھ اپنے بنیادی فرض یعنی اپنے خالق کو پہچاننے اور اس کی تعلیمات اور احکامات پر عمل کرنا نہ بھولیں۔